This question paper contains 4 printed pages]

Roll No. | | | | | | | | | | | |

S. No. of Question Paper	:	**5695**
Unique Paper Code	:	**214669**
Name of the Paper	:	**Urdu-B**
Name of the Course	:	**B.A. (P) Urdu**
Semester	:	**VI**

E

Duration : **3 Hours** Maximum Marks : **75**

(*Write your Roll No. on the top immediately on receipt of this question paper.*)

نوٹ : صرف پانچ سوالوں کے جواب لکھئے۔ نمبر مساوی ہیں۔ آخری دو سوال لازمی ہیں۔

۱۔ راجندر سنگھ بیدی کے افسانے ''لاجونتی'' کا خلاصہ لکھئے۔

۲۔ سعادت حسن منٹو کی افسانہ نگاری کا فنی جائزہ لیجئے۔

۳۔ قرۃ العین حیدر کے افسانے ''قلندر'' پر اپنی رائے دیجئے۔

۴۔ حسرتؔ کی غزل کے فنی محاسن بیان کیجئے۔

۵۔ اختر الایمان کی نظم نگاری کی اہم خصوصیات لکھئے۔

۶۔ مندرجہ ذیل میں سے کوئی تین کی تعریف مع مثال لکھئے :

(۱) عاری نثر

(۲) دقیق سادہ نثر

(۳) دقیق رنگین نثر

(۴) مقفیٰ نثر

(۵) سلیس رنگین نثر

P.T.O.

۷۔ مندرجہ ذیل نثری اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح مع سیاق وسباق کیجئے :

(الف)

''اس طرح سے اقبال میاں کا ہمارے یہاں آنا جانا شروع ہوا۔ بھائی سے ان کی کافی دوستی ہو گئی۔ مگر وہ زیادہ تر گھر کی خواتین کے پاس بیٹھتے تھے۔ امور خانہ داری پر صلاح مشورے دیتے تھے۔ بازار کے بھاؤ اور دنیا کے حالات پر روشنی ڈالتے یا لطیفے سناتے۔ جب وہ دوسری مرتبہ ہمارے ہاں آئے تھے، تب میں نے بھائی کو آواز دی تھی۔ ''اقبال میاں آئے ہیں۔'' وہ فوراً نہایت وقار سے چلتے ہوئے میرے نزدیک آئے اور ڈپٹ کر بولے۔ ''دیکھو منی میں تم سے بہت بڑا ہوں۔ مجھے اقبال بھائی کہو۔ کیا کہوگی ؟'' ''اقبال بھائی'' ۔۔۔ میں نے ذرا سہم کر جواب دیا۔''

(ب)

''گھر کی مختصر حکومت بھی چارپائی پر سے ہوتی ہے۔ صاحب خانہ بحیثیت والدین چارپائی پر موجود۔ آس پاس حرب وضرب رکھے ہوئے ہیں، چھڑی، حقہ، خاصدان، عینک کا خانہ، جوتہ، لوٹا، تسبیح، اگالدان، کتاب الوظائف، نقش سلیمانی، فہرست ہندوستانی دوا خانہ، البشیر جس قسم کا جرم یا مجرم ہو اسی نسبت سے آلات استعمال کیے گئے۔ کھانا آیا، اس کے ساتھ ساتھ بیوی ایک آدھ درجن چھوٹے بڑے بچے، اتنی ہی مرغیاں، ان سے کچھ کم بکریاں، دو ایک بلیاں اور ان سب سے زیادہ مکھیاں ساتھ آئیں۔''

۸۔ مندرجہ ذیل شعری اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح مع سیاق و سباق کیجئے :

(الف)

ہم ہیں متاع کوچہ و بازار کی طرح
اٹھتی ہے ہر نگاہ خریدار کی طرح

اس کوئے تشنگی میں بہت ہے کہ ایک جام
ہاتھ آ گیا ہے دولت بیدار کی طرح

وہ تو کہیں ہے اور، مگر دل کے آس پاس
پھرتی ہے کوئی شئے نگہہ یار کی طرح

بے تیشہء نظر نہ چلو راہ رفتگاں
ہر نقش پا بلند ہے دیوار کی طرح

اب جا کے کہ کچھ کھلا ہنر ناخن جنوں
زخم جگر ہوئے لب و رخسار کی طرح

(ب)

آ رہا ہے اک ستارہ آسماں سے ٹوٹ کر
دوڑتا اپنے جنوں کی راہ پر دیوانہ وار

اپنے دل کے شعلہء سوزاں میں خود جلتا ہوا
منتشر کرتا ہوا دامان ظلمت میں شرار
اپنی تنہائی میں خود ہی ناز فرماتا ہوا
شوق پر کرتا ہوا آئین فطرت کو نثار
کس قدر بے باک، کتنا، تیز، کتنا گرم رو
جس سے سیاروں کی آسودہ خرامی شرمسار
موجہء دریا اشاروں سے بلاتی ہے قریب
اپنی سنگیں گود پھیلائے ہوئے ہے کوہسار